جنابِ خاتم المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور

ڈاکٹر محمد عمر فاروق

نبی اکرم، رسولِ اعظم، امامِ خاتم
کہاں ہے جرأت یہ مجھ میں اتنی
کہ تیری ذاتِ عظیم تر کے، دمکتے جوہروں سے
میں صفحۂ قرطاس کو سجاؤں
میں حقیر ذرہ......تُو ماہِ تاباں
میں بے ہنر ہوں......تُو علم وحکمت کا اک سمندر
میں بے بصر ہوں،
بصیرتوں کے اُفق پہ تُو ہی شعور وفکر ونظر کے سورج اُجالتا ہے
میں داغِ عصیاں،
تُو ہر خطا ولغزش سے ماورا ہے
میں شرم وذِلت
تُو شرف وعزت
میں خزاں رُتوں کا اُجاڑ موسم
تُو خود حوالہ ہے فصلِ گُل کا
میں ریگ زاروں کا اک بگولہ
تُو ابرِ رحمت کا سائباں ہے

اے میرے آقا، کریم آقا
نہ اَوجِ دارا وخسروی کی، مجھے طلب ہے، نہ آرزو ہے
اے میرے مولیٰ
یہ اک تمنا ہے، آرزو ہے
کہ روزِ داور تو رب سے کہہ دے:
''نہ خطائیں اس کی شمار کرنا
کہ دشتِ دنیا کی بے کسی میں، یہ میری رحمت کی آس لے کر
سراب راہوں میں کھو گیا تھا''

☆☆☆